بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

محرم کے نظرات میں اس ارادے کا اظہار کیا گیا تھا کہ فکرونظر قمری تقویم کے مطابق ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو حوالہ ڈاک کیا جائے گا۔ یہ اعلان اس اعتماد پر کیا گیا تھا کہ، کیسی ہی تاخیر ہو، رسالہ اس وقت تک لازماً چھپ کر آجائے گا، اس لئے کہ اس کا سواد تہذیب و ترتیب کے مراحل طے کرکے ۱۱ اکتوبر ۸۰ مطابق ۳۰ ذوالقعدہ کو پریس چلا گیا تھا، پریس ادارے کا اپنا ہے اور جدید ترین مشینوں کے علاوہ تربیت یافتہ ہنر مند عملے کی سہولتوں سے بہرہ ور ہے، ہم نے عزم مصمم کر رکھا تھا کہ پندرھویں صدی ہجری کا پہلا شمارہ مقررہ وقت پر شائع کریں گے، لیکن افسوس کہ ہمارا یہ عزم گفتنی اور ناگفتنی اسباب کی بنا پر پورا نہ ہوا۔ عرفت ربی بفسخ العزائم ایسے ہی مواقع پر کہا کرتے ہیں۔ اس میں میری کوتاہی عمل یا سوء تدبیر و تدبر کو دخل مطلق نہیں ہے۔ پھر بھی معذرت خواہ ہوں۔ اور یہ معذرت خواہی اپنے عجز و بے بسی پر اظہار ندامت سے زیادہ خفت مٹانے کے مترادف ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آئندہ اس کی نوبت نہ آئے۔

چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرھویں صدی کے آغاز کی تقریب سے منصوبہ یہ تھا کہ پہلی محرم کو خصوصی شمارہ شائع کیا جائے جس کے لئے ڈیڑھ سو سے زائد صفحات کا سواد مرتب کیا گیا۔ مگر تاخیر سے بچنے کے لئے یہ تدبیر کی گئی کہ اس کو حصوں میں بانٹ دیا جائے۔ تاخیر پھر بھی ہوئی اور وقت پر محرم کا شمارہ نہ آسکا۔ اب خصوصی شمارہ محرم، صفر اور ربیع الاول

کے حصہ اول حصہ دوم اور حصہ سوم کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ شاید اس طرح اس وقت نہیں تو آئندہ ہم اس قابل ہوجائیں کہ باقاعدگی اور پابندی وقت کی روایت اور ریت کو نبھا سکیں۔

محکمہ ڈاک نے از راہ مہربانی فکرونظر کو قمری مہینوں کے مطابق حوالہ ڈاک کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کی اطلاع ادارے کو پوسٹ ماسٹر جنرل کے مراسلہ نمبر بی-آر- 045 مورخہ 30 اکتوبر 80ء کے ذریعے موصول ہوچکی ہے۔ ضابطے کی کارروائی کے بعد یہ رکاوٹ بھی دور ہوگئی ہے۔ داخلی سطح پر کچھ انتظامی دشواریاں رہتی ہیں ان پر بھی قابو پا لیا جائے گا۔ وباللہ التوفیق!

(مدیر)